BOOK INFO

Subject	**Islamic Studies**
Title:	**MERI ISLAMIYAT KI KITAB 7**
Author:	**Riaz Ahmed**
Pages:	**124**
Size:	**18 cm X 23.50 cm**
Binding:	**C.B Gum Binding**
Ist Edition:	**2006**
Latest Edition:	**2006**
Printing:	**2 Colours**
ISBN:	**978-969-584-112-9**
Price:	**Rs. 115.00**

میری
اِسلامیات کی کِتاب

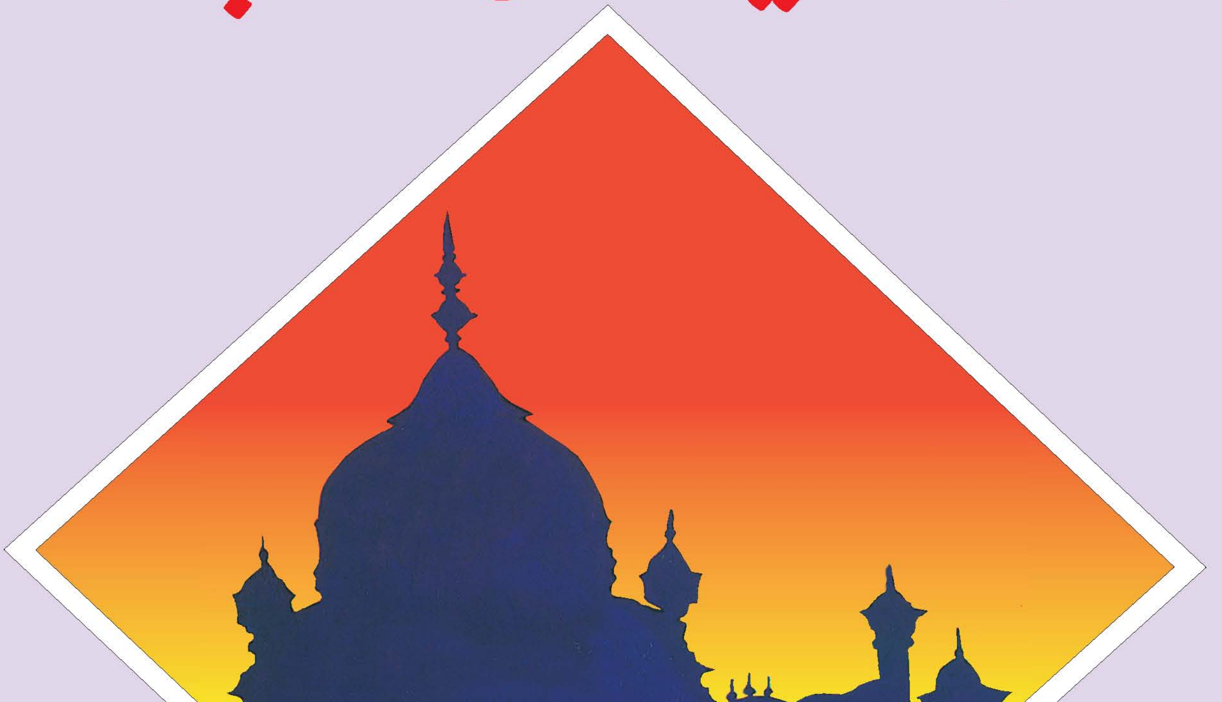

ریاض احمد

ساتویں جماعت کے لیے

بُک سنٹر

لاہور، پاکِستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

میرا نام ____________________ ہے۔

اب میں ساتویں جماعت میں ہُوں۔

یہ میری اِسلامیات کی کِتاب ہے۔

آئیے، دیکھیں اس کِتاب میں کون سا سبق کِس صفحہ پر ہے۔

عنوان		صفحہ نمبر
باب اول :	**قرآن مجید**	**5**
	(الف) ناظرہ قرآن: پارہ نمبر 16 تا 22	6
	(ب) حفظِ قرآن: سُوْرَۃُ الَّیْلِ، سُوْرَۃُ الضُّحٰی، سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ، سُوْرَۃُ التِّیْنِ	6
	(ج) حفظ و ترجمہ	9
باب دوم :	**ایمانیات و عبادات**	**11**
	(الف) **ایمانیات**	12
	رسالت کی حقیقت اور ضرورت	12
	(ب) **عبادات**	**19**
	(i) دعا کی اہمیت و فضیلت	19
	(ii) زکوۃ اور قرضِ حسنہ	24
باب سوم:	**اسوۂ حسنہ**	**29**
	1. فتح خیبر	30
	2. فرماں رواؤں کو دعوت اسلام	37
	3. غزوۂ تبوک، مسلمانوں کی بے مثال قربانیاں	45
	4. رسول اکرم ﷺ کی گھریلو زندگی	51

صفحہ نمبر	عنوان	
58	اخلاق و آداب	باب چہارم:
59	1. فضول خرچی اور بخل سے پرہیز	
63	2. اعمال میں منافقت سے اجتناب	
68	3. مساوات	
75	4. سخاوت کا مفہوم اور فضیلت	
80	5. حقوق العباد (رشتہ دار، مہمان، مریض)	
85	6. میانہ روی	
90	7. ماحول کی آلودگی اور اسلامی تعلیمات	
96	8. قانون کا احترام	
101	9. کسب حلال	
106	10. محنت کی عظمت	
111	(الف) ہدایت کے سرچشمے	باب پنجم:
112	حضرت موسیٰ علیہ السلام	
120	(ب) روشنی کی طرف سفر	
120	حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گھریلو زندگی

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم کو سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 21 میں تمام اہلِ ایمان کے لیے نمونہ فرمایا۔ نمونہ سب کے لئے مثال ہوتا ہے۔ چونکہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم ایک مثالی اَخلاق و سیرت کے مالک تھے' اِس لیے آپؐ کو ساری اِنسانیّت خاص طور سے اہلِ ایمان کے لیے نمونہ فرمایا گیا۔ **آپؐ پوری اِنسانیّت کے لیے نمونہ ہیں'** کیونکہ **آپؐ کے اَخلاق و عادات قرآنِ کریم کی تعلیمات کا عملی نمونہ** تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کی سیرت کو جاننے کے لیے قرآنِ کریم کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ حفیظ جالندھری نے آپؐ کے بارے میں ایک نعتیہ شعر میں کیا خوب کہا ہے:

ثنا خواں جس کا قرآں ہے ثنا ہے جس کی قرآں میں
اُسی پر میرا ایماں ہے وہی ہے میرے ایماں میں

اِنسان سے سب سے زیادہ قریب اُس کے اہلِ خانہ ہوتے ہیں۔ سیرت و اَخلاق کی خوبی کی اوّلین علامت یہ ہے کہ اِنسان اپنے اہلِ خانہ سے بہترین سلوک کرنے والا ہو۔ اہلِ خانہ سے حُسنِ سلوک کی اہمیّت کو جاننے کے لیے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم کے مندرجہ ذیل اِرشادات پر غور کیجیے:

1. آپ صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَ هْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ

''تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہلِ خانہ کے حق میں بہتر ہو اور میں تم میں سب سے بڑھ کر اپنے اہلِ خانہ کے حق میں بہتر ہوں۔''

2. اُمُّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وَآلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

اِنَّ مِنْ اَكْمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَاَلْطَفُهُمْ بِاَهْلِهٖ

''مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان اُس شخص کا ہے جو خوش اَخلاق ہو اور اپنے اہل و عیال پر بہت زیادہ مہربان ہو۔''

3. حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا:

اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَاناً خُلُقًا وَ خِیَارُ کُمْ لِنِسَاءِ کُمْ

''مومنوں میں سے سب سے زیادہ کامل ایمان اُس شخص کا ہے جو سب سے زیادہ خوش اَخلاق ہو اور اپنی عورتوں کے حق میں سب سے زیادہ بہتر ہے۔''

اِن تینوں احادیث میں بیوی' بچوں اور بہن بھائیوں سے اعلیٰ حسن سلوک کی تعلیم دی گئی ہے اور ہمارے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے بارے میں تو قرآن کی گواہی سورۃ القلم کی آیت نمبر 4 میں ہے:

وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍo

''بے شک تو بہت بڑے عمدہ اَخلاق پر ہے۔''

آیئے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے اپنے اہلِ خانہ سے حُسنِ سلوک کی چند مثالوں کو یاد کرلیں تاکہ ہم اپنی عملی زندگی میں حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کی تعلیمات پر عمل کرنے کے قابل ہو جائیں۔

1. ازواجِ مطہرات سے حُسنِ سلوک

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کا اپنی ازواجِ مطہرات سے حُسنِ سلوک مثالی تھا' بلکہ قرآنی ہدایات کے عین مطابق تھا۔ اُمُّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی نے آپ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں سوال کیا' اُنہوں نے اِرشاد فرمایا:

کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ

''آپ ﷺ کے اَخلاق عین قرآن تھے۔''

حضرت خدیجہؓ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے نکاح میں 25 سال زندہ رہیں۔ آپ ﷺ نے اُن کو کبھی اِس بات کا موقع نہیں دیا کہ اپنے حقوق کے بارے میں حرفِ شکایت زبان پر لاتیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک یہودی خاندان سے تعلّق رکھتی تھیں۔ جنگِ خیبر میں قیدی بن گئیں۔ آنحضرت ﷺ نے خود اُن کی درخواست پر اُن سے نکاح فرمایا۔ کبھی زندگی میں اُن کو شکایت کا موقع نہیں دیا۔

زندگی میں بہت زیادہ دینی مصروفیات کی وجہ سے آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کو اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 51 میں بیویوں کے درمیان عدل کرنے کے حکم سے مُستثنیٰ قرار دیا' لیکن آپ ﷺ نے اِس رخصت سے فائدہ اُٹھانے کی بجائے ساری زندگی ازواجِ مطہرات کے درمیان عدل فرمایا۔ اِسی بات کی شہادت ازواجِ مطہرات بھی دیتی ہیں۔

آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے فرمانے کا مطلب یہ ہے کہ **دنیا کا قیام بڑا مختصر اور عارضی ہے۔**

ہمیں دُنیا سے اتنا دِل نہیں لگالینا چاہیئے کہ اِسے چھوڑتے وقت تکلیف ہو۔

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کاموں میں اہل خانہ کی مدد فرماتے۔ اپنے جوتے خود گانٹھ لیتے تھے۔ جو شخص آپؐ سے معذرت کرتا تو آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم اُس کا عذر قبول فرما لیتے۔

آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم اپنی بیویوں کے ساتھ دوڑتے بھی تھے۔ (ابوداؤد۔ حضرت عائشہؓ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے کبھی فحش بات نہیں کی اور نہ آپؐ فحاشی اور بے حیائی کے کام کے قریب جایا کرتے تھے۔

آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم بچوں کے پاس جاتے تو اُن کو سلام میں پہل کرتے۔ (بخاری و مسلم)

آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم بیماروں کی عیادت فرماتے، جنازوں کے پیچھے چلتے اور غلاموں کی دعوت قبول فرما لیتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

''آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم جوتا خود دُرست فرما لیتے اور کپڑوں میں پیوند لگا لیتے تھے۔ اپنے اہلِ خانہ کے کام کاج میں آپؐ شرکت فرماتے تھے۔''

غرضیکہ آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم مجسمہ سادگی اور نیکی تھے۔ **تقویٰ** اور **خدا خوفی** آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کا زادِ راہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپ ﷺ کو حکم دیا تھا:

" زادِ راہ مہیا کرو۔ بہترین زادِ راہ تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔" (البقرہ-117)

مشق

1- ہر سوال کے لئے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ دُرست جواب پر یہ نشان (✓) لگائیے۔ مثال دے دی گئی ہے۔

(i) اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم کی کس سورۃ میں حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کو اہلِ ایمان کے لیے بہترین نمونہ قرار دیا؟

(الف) البقرہ (ج) الفتح

(ب) الِ عمران (د✓) الاحزاب

(ii) سورۃ الاحزاب کی آیت کا کیا نمبر ہے جس میں حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کو اِنسانیت کے لیے نمونہ فرمایا گیا ہے؟

(الف) آیت نمبر 11 (ج) آیت نمبر 31

(ب) آیت نمبر 21 (د) آیت نمبر 41

(iii) حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے کس شخص کو معاشرے کا بہترین شخص فرمایا؟

(الف) جو غیر مسلموں کے حق میں بہتر ہو　　(ج) جو اہلِ وطن کے حق میں بہتر ہو

(ب) جو مسلمانوں کے حق میں بہتر ہو　　(د) جو اپنے اہلِ خانہ کے حق میں بہتر ہو

(iv) آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے اخلاق کیسے تھے؟

(الف) عربوں کے رواج کے مطابق　　(ج) اہلِ کتاب کے مطابق

(ب) قریش کے رواج کے مطابق　　(د) قرآنِ کریم کی تعلیمات کے مطابق

(v) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے نکاح میں کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

(الف) پانچ سال　　(ج) پچیس سال

(ب) پندرہ سال　　(د) پینتیس سال

(vi) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے اللہ تعالیٰ نے حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کو کتنے بیٹے عطا فرمائے؟

(الف) ایک　　(ج) تین

(ب) دو　　(د) چار

(vii) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطن سے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

(الف) چار　　(ج) چھ

(ب) پانچ　　(د) سات

(viii) آنحضرت صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سہیلیوں کے گھر کیا بھیجا کرتے تھے؟

(الف) تحائف　　(ج) اناج

(ب) پھول　　(د) سبزیاں

2- سامنے دیئے گئے خانے میں سے مناسب لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے بیٹے ابراہیمؓ حضرت .... کے بطن سے تھے۔

(ii) ماریہؓ قبطیہ ایک .... خاتون تھیں۔

(iii) حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے جہاد کے دوران .... کے قتل سے منع فرمایا۔

(iv) آپ صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے فرمایا جو .... نہیں کرتا اللہ اُس پر رحم نہیں فرماتے۔

(v) حضور صلّی اللہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کافروں کے .... سے بھی مہربانی فرماتے تھے۔

خدیجہؓ : ماریہؓ قبطیہ
یمنی : مصری
بچوں : جوانوں
رحم : خدمت
بچوں : جوانوں

3- کالم (الف) کے ہر جُملے کو کالم (ب) کے دُرست جُملے سے لائن لگا کر ملائیے۔ مثال دے دی گئی ہے۔

(الف)	(ب)
(i) آنحضرت صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم نے کبھی بھی	خود پیوند لگا لیتے تھے۔
(ii) آپ کبھی کبھی اپنی بیویوں کے ساتھ	اہلِ خانہ کی مدد فرماتے تھے۔
(iii) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم بیماروں کی	کا بوسہ لیا کرتے تھے۔
(iv) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم اپنے کپڑوں میں	عیادت فرماتے تھے۔
(v) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کام کاج میں	دوڑ لگاتے تھے۔
(vi) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم قرآنِ کریم	فحش بات نہیں کی۔
(vii) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم اپنے بیٹے ابراہیم	ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے۔

4- قُرآنی آیات اور احادیث کے ترجموں میں خالی جگہ پُر کیجیے۔

(i) تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو.............. کے حق میں بہتر ہو۔

(ii) مَیں تم میں سب سے بڑھ کر اپنے اہلِ خانہ کے .... میں بہتر ہوں۔

(iii) مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان اُس شخص کا ہے جو.............. اخلاق ہو۔

(iv) بے شک تُو بہت بڑے عمدہ.............. پر ہے۔

(v) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم کے اخلاق عین .... تھے۔

(vi) جو پیار و شفقت نہیں کرتا اللّٰہ اُس پر.............. نہیں فرماتے۔

(vii) قُرآنِ کریم .... کر پڑھا کرو۔

(viii) آنحضرت صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم اپنی .... کے ساتھ دوڑتے بھی تھے۔

(ix) آپ صلّی اللّٰہ علیہ وَ آلہٖ وسلّم .... کو سلام میں پہل کرتے۔

(x) زادِ راہ مہیا کرو بہترین زادِ راہ.............. اور پرہیز گاری ہے۔